Page2. contd Aya 26

اظہار کرتے تو اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا ؟ جو ہمارے لئے بھی اس میں بہت بڑا سبق ہے ۔

جواب: کہ رزق کی تنگی یا زیادتی انسانوں کے ہاتھ میں نہیں ہے۔
یہ تو سراسر اللہ کی بانٹ ہے۔
اور نہ ہی اسکا تعلق کسی کی ھدایت یا گمراہی سے ہے۔

اور ساتھ میں یہ بھی فرمادیا کہ دنیا کے سامان کی آخرت کے مقابلے میں
کوئی حقیقت نہیں۔

آیت 27 : یہاں پھر دوسری بات کا اعادہ کیا گیا جو وہ نشانی مانگتے تھے
کہ کافروں کے اوپر کیوں نہیں آتی اگر وہ گمراہ ہیں تو اس بات کو
بھی کیسے صاف کیا گیا ؟

جواب: ھدایت اور گمراہی کا تعلق بھی بندوں پر ہے۔ جو ھدایت لینا
چاہتا ہے جو اسکی طرف رجوع کرتا ہے اسکو مل جاتی ہے اور جو
نہیں آنا چاہتا تو پھر اسکو چھوڑ دیا جاتا ہے

آیت 28 ÷ 29 : اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کیلئے دلوں کا اطمینان
کس میں رکھ دیا اور آخرت میں کیا انعام رکھ دیا ؟

جواب: اللہ کے ذکر میں ۔ وہ اطمینان جس میں خوشی، سکون
تحفظ ۔ اعتماد اور پائیداری کا احساس سب کچھ موجود ھو ۔
انکے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے ۔

آیت 30 : یہاں سے چند آیات تک وحی کی باتیں ہیں ۔
اور ~~نبی~~ نبیوں کو دنیا میں بھیجنے کا مقصد بتایا گیا ہے اسکو بھی
ہم تلخیص Points کی صورت میں دیکھ سکتے ہیں ؟

جواب: اللہ تعالیٰ نبی کو بھیجتے ہیں کہ وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک
پہنچائیں ۔ اسی طرح نبی ﷺ کو حکم دیا گیا ۔
قرآن کتاب ھدایت ہے ۔ کوئی معجزات دکھانے کیلئے نہیں آئی
کہ وہ پہاڑوں کو چلا دے یا ~~[illegible]~~ مردوں کو زندہ کر دے ۔
ھدایت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔
نبیوں کی بات جب لوگ نشانیاں چاہتے تو موافق